السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ساتھ کمپنیوں میں غیر مسلم یعنی ہندو، سکھ اور عیسائی وغیرہ کام کرتے ہیں۔ ان کے کیا حقوق ہیں؟ اور ہم ان کے بارے میں کیا فرائض عائد ہوتے ہیں؟ ہمیں ان کے ساتھ کس طرح سلوک کرنا چاہئے کہ اس ''دوستی'' کا ارتکاب نہ ہو جو شریعت میں منع ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ انہیں اسلام کی دعوت دیں، اچھی باتوں کی تلقین کریں، برے کاموں سے منع کریں، ان کے اچھے رویہ کا جواب اچھے رویے سے دیں اور اچھے طریقے سے انہیں اسلام کی طرف مائل کریں۔ لیکن ان کے کفر اور گمراہی سے نفرت رکھیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (١٠٥٢٣

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 50

محدث فتویٰ